دال باین دقائق است سر گشتہ ذکی
سطوت خلد بانورد دبدبۂ سکندری

گشت زطبع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر
شہر بشہر رود گر رعب جلال قیصری

بس با سپہر سکندر ماہ و زرد
سپہر نزد ورش بستہ کمر بچاکری

دبدبۂ سکندری

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۵۱

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

(۱) بفضل خالق کون و مکان و بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار دوم ہر ماہ کو دو شنبہ کو ۲۴ سال سے ریاست رامپور ملک ہندو میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں دلا اقوال بزرگان دین وقت پر نامہ نگاران کے مراسلات اور نیک مضامین جنسے مابین رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شایع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست و شائقین سے اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی عـــہ اور عـــہ اور عـــہ (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی عـــہ اور مابعد عـــہ (د) حضرت سادات کرام و فقرائے عظام و کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بامید خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خطوط و کتابت و ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر و منیجر ہونی چاہئے۔ (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں نصف سال کے اندر بقیہ قیمت اخبار بیباق کر دیں ورنہ خریدار متصور ہونگے اور قیمت

اخبار واجب الادا ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بشرطیکہ ان میں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر ۲ آنہ اور تجارتی کیلئے ۱ آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شایع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ۱ آنہ فیصدی اور اشتہارات دہندہ ہونگے حرج علاوہ کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگی۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ۲ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	
سالانہ	عـــہ	عـــہ	ـہ	صہ ہر	[illegible]
ششماہی	عـــہ	عـــہ	صہ ہر	ـہ ہر	
سہ ماہی	عـــہ	ـہ	للعہ ہر	ـہ ہر	
دو ماہ	عـــہ	ـہ ہر	ـہ ہر	عا ہر	
یکماہ	عـــہ	صہ	ـہ ہر	عا ہر	

(۱) پہلے نرخنامہ سے کہیں اہل معاملگی کی سہولت رسانی کی خاطر رعایت کردی گئی ہے اب اس شرح میں ایک پاؤ کالم ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی ہونی (۳) ایک انچ سے کم مدت کا اشتہار درج نہوگا (۴) مفصلہ بالا صفحات اشتہار [illegible]

برص سفید و سیاہ و سوزاک و آتشک و جزام کا شرطیہ علاج

اس تریاقی برص سے داغ برص سات دن میں یقینی و شرطیہ رفع ہو جاتا ہے۔ کثرت امتحان کے بعد اشتہار دیا گیا ہے صحت نہ ہو تو قیمت واپس کر دیجائیگی۔ ایک مرتبہ آزما کر دیکھو تین قیمت عہ

اکسیر سوزاک و آتشک و کوڑھ۔ ہر قسم کے امراض کے لئے بہترین خاص دوا ہے۔ پندرہ دن کے استعمال کر لینے سے جو بیماری ہو دفع ہو کر بدن مثل کندن کے کورا ہو جائیگا۔ آزمائش شرط ہے قیمت عہ

بہار حسن۔ داغ چیچک۔ سیتلا۔ چھائیں وغیرہ داغوں کو دور کر کے چہرہ مثل گلاب کے خوبصورت و بے عیب ہو جاتا ہے معزز بیگمات نے بہت پسند فرمایا ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے (سے)

مینیجر مقبول عام اکسیر فقیری دواخانہ نمبر ۱۷ دربھنگہ (بہار) تار کا پتہ مقبول عام (دربھنگہ)

صابری بھائیوں کو مژدہ

ہر صفت تک سے صابری بھائیوں کے خطوط برابر آرہے ہیں کہ کتاب مستند حقیقت گلزار صابری جو حضرت جناب مخدوم پاک کلیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات طیبات میں ایک عدیم المثال کتاب ہے جلد چھپ کر شائع کیجائے۔ اسوقت سامان طباعت کی جو گرانی ہے وہ واقفِ احوال حضرات سے پوشیدہ نہیں لہذا تجویز کیا گیا ہے اور اعلان کیا جاتا ہے کہ کم سے کم تین جلدوں کے خریدار بہم پہونچ جائیں تو کتاب مذکور کی طباعت کا آغاز ہو سکتا ہے جن صابری بھائیوں کو اپنے آقائے نامدار علیہ الرحمۃ کے پورے حالات معلوم کرنا ہوں اور جو اس متبرک کتاب کے شائق ہوں ان کو لازم ہے کہ وہ اپنا نام اور پتہ خوشخط مع رعایتی پیشگی قیمت مبلغ ... کے مشتہر کے نام پتہ ذیل پر ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کا نام درج رجسٹر کر لیا جائے ورنہ بعد کو مبلغ تین روپے جو اس کتاب کا ہدیہ قرار کیا گیا ہے قیمت لیجائیگی۔ تمام درخواستیں آخر صفر المظفر ۱۳۵۸ ہجری تک پہونچ جائیں اس کے بعد عام قیمت میں کتاب ملیگی۔

المشتہر
محمد صابر حسن قادری سب ایڈیٹر اخبار دبدبۂ سکندری رامپور (ممالک متحدہ)

فاضل عابد حسین

[illegible]

... مینیجر نظامی پریس بدایون

دنیائے صحافت میں حیرت انگیز اضافہ

روزنامہ

انقلاب زمانہ

جو

کلکتہ سے روزانہ "زمانہ" کے دفعتاً بند ہو جانے پر ملک اور قوم کا متفقہ و متعدد اصرار پورا کرنے کے لئے یعنی زمانہ مشہور روزگار اہل قلم مولانا کیفی چریاکوٹی سابق اڈیٹر زمانہ کی سرپرستی میں نئی شان اور بالکل انوکھے انداز کے ساتھ نکل رہا ہے۔

زمانہ نے مولانا کی سرپرستی کے جو چند دن پائے تھے اس میں اس نے ملک کے اندر جو قابل فخر اقتدار حاصل کر لیا تھا اس کی اظہار کی ضرورت نہیں انقلاب زمانہ اسی جادو رقم کی آبیاری سے سرسبز و شاداب ہے اس میں اضافہ یہ ہوا ہے کہ عربی۔ ترکی۔ فرانسیسی یورپین اخبارات کی خبریں براہ راست حاصل کرنے کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔

ملک کے اندر عربی ادب کا اور انہی زبانوں سے ترجمہ اور اقتباس کرنیوالا دوسرا اخبار نہیں کافی سرمایہ اور وافر سامان اس کے لئے مہیا کئے گئے ہیں۔

ایک اخبار میں اگر ہر قسم کی دلچسپی کا لطف اٹھانا ہے تو انقلاب زمانہ دیکھئے۔

چندہ سالانہ ۵ ششماہی سے سہ ماہی سے اخبار کی حیثیت سے کم نہیں۔

مینیجر انقلاب زمانہ
سراج بلڈنگ ۳۱ لور چیت پور روڈ کلکتہ

۲۸۷

حق حق حق — ہو الخبیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۲۰ صفر المظفر ۱۳۴۲ ہجری مطابق یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء

حضرت عاشق خدا کے فیض بخش اقوال

حضور پرنور سرکار معظم خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی اجمیری شہنشاہ ہندالولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میرے شیخ پاک حضرت اقدس عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی جگہ بطریق نصیحت فرمایا اے معین الدین تو نے درویشوں کا طریقہ بنایا ہے کام بھی درویشوں کا اختیار کر۔ میں نے عرض کیا حضور درویشوں کے کیا کام ہیں؟ ارشاد ہوا کہ فقر و فاقہ، رنج و محنت، شادی و غم کا برابر سمجھنا۔ بلا و مصیبت پر صبر کرنا صبر یا فقر کے ساتھ محبت رکھنا۔ مسکینوں درویشوں کے ساتھ صحبت رکھنا۔ اہل دنیا سے بچنا۔ یہ کام درویشوں کے ہیں پھر آپ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا الٰہی معین الدین کو قبول فرما اور مقرب بارگاہ کر۔ آواز آئی کہ ہم نے اس کا نام محبوبوں کے زمرہ میں لکھا اور سرگروہ مشایخ کیا۔ بغداد پاک میں آٹھ مجوسی آتش پرست رہتے تھے چھ چھ مہینے کے بعد ایک لقمہ سے افطار کرتے اور غیب کی خبریں بیان کرتے۔ اہل بغداد اُن کے معتقد تھے۔ ایک روز یہ آٹھوں آتش پرست آپکی خدمت بابرکت میں حاضر ہوئے۔ جیسے ہی نظر مبارک اُن پر پڑی ہیبت میں آکر پائے مبارک پر گر پڑے فرمایا اے بیدینو! آگ کو پوجتے ہو آگ کے پیدا کرنے والے کو کیوں نہیں پوجتے اُنہوں نے کہا ہم اسوجہ سے آگ کی پرستش کرتے ہیں کہ قیامت کے دن ہمکو اس سے کام پڑیگا ہمکو پرستش اس روز کام آئیگی کہ یہ ہمکو نہ جلائیگی فرمایا یہ تمہاری جہالت ہے اگر خدائے تعالیٰ کی بندگی کروگے تو دنیا میں بھی عزت پاؤگے اور آخرت میں بھی آتش دوزخ سے محفوظ رہوگے اُنہوں نے کہا آپ اتنے دنوں اس کی عبادت کی اگر آپ کو آگ ضرر نہ کرے تو ہم ایمان لائیں فرمایا کہ ہماری جوتی کو بھی آگ نہیں جلا سکتی۔ یہ فرما کر نعلین مبارک آگ میں ڈالکر فرمایا خبردار معین الدین کی جوتی کو داغ نہ لگے۔ آگ سرد ہوگئی اور نعلین شریفین پر داغ بھی نہ لگا یہ حال دیکھکر وہ مجوسی ایمان لائے اور دست حق پرست پر بیعت کی اور مرتبۂ ولایت کو پہونچے۔ حضور پرنور سرکار معظم اجمیر شریف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص معین الدین و فرزندان معین الدین کا مرید ہوگا اُس کے بغیر بخشے بہشت میں ہرگز قدم نہ رکھیگا لوگوں نے پوچھا کہ حضرت فرزندان سے کون لوگ مراد ہیں فرمایا خلفا۔ پھر فرمایا کہ قیامت تک جو لوگ سلسلہ میں داخل ہونگے اُن کے واسطے اُمید نجات ہے اور فرمایا کہ میں ایک روز حظیرہ میں مشغول ذکر الٰہی تھا غیب سے آواز آئی اے معین الدین خوش ہو ہم تجھ سے اور تیرے سے [illegible] بخشدہ میں نے عرض کی الٰہی اپنے کرم سے مجکو تو نے بخشدیا امیدوار ہوں کہ میرے مریدوں اور مریدوں کے مریدوں کو بھی بخشدے آواز آئی کہ ہم نے ان کو بھی بخشا۔ اور فرمایا کہ عاشق کا دل محبت کا آتشکدہ ہے جو کچھ اُس میں آتا ہے جلکر نیست و نابود ہو جاتا ہے اسواسطے کہ آتش محبت سے زیادہ تیز کوئی آگ نہیں اور فرمایا ندیوں اور نہروں کی آواز سنتے ہو کس زور سے آتی ہے اور جب دریا میں ملجاتے ہیں تو وہ شور موقوف ہو جاتا ہے اسی طرح جب بندہ واصل بحق ہوتا ہے تو گم ہو جاتا ہے اور اُس کا جوش و خروش دور ہو جاتا ہے۔ اور فرمایا کہ میرے حضرت پیر و مرشد علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ جس شخص میں یہ تین صفتیں ہوں تو حق تعالیٰ اُس کو دوست رکھتا ہے اول سخاوت جیسے دریا کی سخاوت دوسرے شفقت جیسے آفتاب کی شفقت تیسرے تواضع جیسے زمین کی تواضع۔

اور فرمایا نیکوں کی صحبت کار نیک سے بہتر ہے اور بدوں کی صحبت کار بد سے بدتر۔

اور فرمایا مرید اُسوقت توبہ میں پکا ہوتا ہے کہ بائیں طرف کے فرشتہ کو بیس سال تک گناہ لکھنے کی نوبت نہ آئے۔

اور فرمایا میرے حضرت پیر و مرشد صاحب علیہ الرحمۃ فرماتے تھے کہ انسان اُسوقت فقر کا مستحق ہوتا ہے کہ دُنیا میں اُس سے کچھ باقی نہ رہے

اور فرمایا ایک مرتبہ ایسا ہے کہ جب عارف اُس مرتبہ پر پہونچتا ہے تو کل عالم اپنی دو انگلیوں میں دیکھتا ہے اور عارف وہ ہے جو [illegible] ہو جائے۔

اور فرمایا جب بندہ محبت الٰہی میں آئینۂ دل کو زنگ آلائش دنیا سے پاک کرتا ہے تو ذکر حق کے ساتھ اُنس ہوتا ہے اور جب ماسوا کی ہستی بیچ سے اُٹھ جاتی ہے تو یگانۂ حق ہوتا ہے۔ بغیر اس کے واصل بحق نہیں ہو سکتا

اور فرمایا کہ حق تعالیٰ کے دُنیا میں ایسے دوست ہیں کہ اگر ایک ساعت دُنیا میں محجوب رہیں تو نابود ہو جائیں

اور فرمایا میں برسوں ریاضات و مجاہدات کرتا رہا آخر کار سوا دوست کے کچھ مجھے حاصل نہوا۔

اور فرمایا عارف کا ادنی درجۂ محبت میں یہ ہے کہ اُس میں صفات حق جلوہ گر ہوں۔ اور اعلی درجہ یہ ہے کہ اگر اُس کے پاس کوئی

اور فرمایا عارف وہ ہے کہ اپنا سودا [illegible] دنیا سے مٹا دے۔

اور فرمایا [illegible] اتنا ضرور ہے کہ اپنا مسلمان بھائی کا دل [illegible] خوار رکھنا۔

اور فرمایا مخلوق سے بھاگنا اور معرفت میں خاموش رہنا فنا شناسی کی علامت ہے۔ اور عارف وہ ہے جو وحشی و دیوانہ دکھائی دے۔

اور فرمایا اہل محبت وہ گروہ ہیں [illegible] درحق تعالیٰ ان کو کوئی حجاب نہیں۔

اور فرمایا مرد کی یہ [illegible] ہیں جو ہر چیز [illegible] درویشی میں [illegible] تیسرے علم میں اعلیٰ ہو سکتی۔ چوتھے دشمن کے ساتھ اعلیٰ دوستی۔

اور فرمایا کہ میرے حضرت پیر و مرشد علیہ الرحمۃ فرماتے تھے کہ مسلمان تین چیزوں کو دوست رکھے۔ اول درویشی۔ دوسرے بیماری۔ تیسرے موت۔ جو شخص ان کو دوست رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس کو دوست رکھتے ہیں اور اس کا بدلہ بہشت ہے۔

اور فرمایا درویش وہ ہے کہ جب کوئی حاجتمند اس کے پاس سے تو محروم نہ جائے۔

اور فرمایا عارف وہ ہے کہ کونین سے دل برداشتہ ہو اور متوکل رہے کہ مخلوق کا بار و رنج اٹھائے [illegible]

اور فرمایا بدبختی کی یہ علامت ہے کہ گناہ کرے اور مقبولیت کی امید رکھے۔

اور فرمایا عارف کی یہ علامتیں ہیں موت کو دوست رکھنا اسباب کو چھوڑنا ذکر الٰہی سے مانوس رہنا۔

اور فرمایا عارفین مثال آفتاب کے ہیں کہ تمام عالم پر سایہ فگن ہیں تمام عالم اُن کے نور سے روشن ہے۔

اور فرمایا بغیر نماز کے سالک منزل قرب کو نہیں پہنچتا کیونکہ نماز مومن کی معراج ہے۔

اور فرمایا ایک مدت تک میں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا پھر جب میں حق سے واصل ہوا تو کعبہ میرا طواف کرنے لگا۔

اور فرمایا عارف اس کو کہتے ہیں کہ اگر ہر روز لاکھ کرشمے اسرار تجلی کے اس پر نازل ہوں تو کچھ بھی اظہار نہ کرے۔

اور فرمایا اہل محبت کی تین قسم ہے۔ اول ملامت دوسرے [illegible] تیسرے بے ہوش رہنا مطالبہ سے۔

اور فرمایا جب ہم سانپ کی طرح کینچلی سے باہر نکلے تو عشق و عاشق و معشوق کو ایک ہی دیکھا۔

اور فرمایا محبت میں صادق وہ ہے کہ جب کوئی بلا اس کو پہونچے تو بے دلخوشی سے قبول کرے۔

جشن ولادت باسعادت تاجدار مدینہ

[illegible] ہے ہیں کہ ہر مسلم اپنے آقائے نامدار سیدنا احمد مجتبیٰ صلوٰۃ علیہ وعلیٰ آلہ و ثنا کی خوشی میلاد [illegible] ظاہری و بہبود باطنی حاصل کرے ہم نے حسب معمول قدیم تجویز کیا ہے کہ امسال بھی بفضلہ تعالیٰ اخبار کا میلاد نمبر عالیجناب [illegible] نواب [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] سے معنون کر کے ۲۲ اکتوبر ۲۳ء کو شایع کریں جس میں حضور اقدس روحی فداہ کے حالات طیبات یوم ولادت سے تا یوم وصال شرح و بسط سے لکھے جائیں۔ مشاہیر اہل قلم حضرات اور عشاق مصطفوی سے مودبانہ عرض ہے کہ اس نمبر کے لئے کوئی مضمون موضوع کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھیں تو مضمون فراہم فرمائیں اور نعتیہ غزلیات کے [illegible] ہو تو غزلیات مرحمت کریں غرض جس طریقہ سے ممکن ہو اپنی غلامی خدمت کے لئے جتنا شد تیار ہو جائیں اور اپنے نبی کریم رؤف و رحیم علیہ التحیۃ والتسلیم کی شوکت و شان و عظمت کے مظاہرے کے لئے زبان قلم سے کوتاہی نہ فرمائیں اور اس کے صلہ میں جو برکات حاصل ہوں گی اُن کے مولیٰ عز و جل کے فضل و کرم سے امید ہے کہ ان سے آپکو محروم نہ رکھیں گے ذیل میں ایک مصرعہ طرح پیش کیا جاتا ہے طبع آزمائی فرمائیے۔ جن بزرگ کی غزل کا اول نمبر ہوگا ان کو پندرہ روپیہ بطور انعام اور دوسرے نمبر کے لئے دس روپیہ بطور انعام اور تیسرے نمبر کے لئے پانچ روپیہ بطور انعام نیاز مند کی طرف سے نذر ہوں گے مصرعہ طرح

دونوں عالم پڑھتے ہیں کلمہ رسول اللہ کا۔

مضامین نگار حضرات کے لئے بھی تین انعام دینا تجویز کئے گئے ہیں۔ تجویز انعام و انتخاب مضامین و غزلیات کے لئے بعد اشاعت میلاد نمبر کی ایک ایک کاپی مشاہیر اہل قلم و ممتاز شعرا کی خدمت میں بھیجدی جائیگی اور بلا کسی توقف کے اُن ارباب کرام کو جو ازروئے انعام کے مستحق ہونگے انعام ارسال کر کے اخبار ہذا میں اُن کے اسمائے گرامی شایع کر دیے جائیں گے یہ سب سعی اسی لئے کیجاتی ہے کہ شاید بارگاہ رسالت میں ہماری یہ سعی مقبول ہو جائے اور ہماری نجات کا باعث ثابت ہو۔

نیاز مند (ایڈیٹر)

مسٹر قادری کی یادگار کیلئے تجویز

مسٹر قادری جو اپنے عام قومی کاموں کے باعث ملک میں خاص شہرت حاصل کر چکے تھے اُن کا انتقال ہو گیا ہے۔ اب علی گڑھ [illegible] کہ بر کرامت خرچ کی [illegible] مرحوم کی یادگار قایم کی جائے اور [illegible] بنا دی [illegible]

[illegible] بمبئی [illegible]

صاحب بہادر ایم اے ایل ایل بی۔ ڈی وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی اور سکرٹری محمڈن
کالج، جناب مولوی محمد عبدالرب خان صاحب بہادر صابری ڈپٹی کلکٹر
علیگڑھ ما شاء اللہ اہتمام میں یکجائی مذکور چندہ کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ حضرت
قادری مرحوم کے احباب اس کام میں سرگرمی اور دلچسپی سے حصہ لیں گے
اور اپنے عطیہ جات اور مفید مشوروں سے ۳ اکتوبر سے قبل جناب
ڈپٹی کلکٹر صاحب موصوف کو مطلع فرمائیں گے کیونکہ اسی تاریخ کو
علیگڑھ میں ایک عام جلسہ حضور نواب صاحب بہادر مختشم الیہ کی
صدارت میں منعقد ہونے والا ہے۔ جس میں یادگار کی صورت تجویز
کی جائیگی اور چندہ جمع کیا جائیگا۔

ہندوستانی ریاستیں

ریاست حیدرآباد دکن

حیدرآباد کی طرف سے سر علی امام صاحب ولایت بھیجے گئے تھے جو کہ
اب انگلستان سے ۵ اکتوبر کو بمبئی داخل ہو کر براہ راست ریاست
حیدرآباد آئیں گے۔

حضور نظام عالیمقام خلداللہ ملکہ نے اخبار ہندو مدراس کا
اپنے ممالک محروسہ میں داخلہ ممنوع قرار دیا ہے۔

نواب معین المدار محمد معین الدین احمد خان صاحب بہادر ثابت جنگ
امیر کبیر حیدرآباد دکن کی نسبت یہ خبر وثوق کے ساتھ بیان کی جاتی ہے
کہ آپ کا تقرر صدر المہامی صنعت و حرفت پر ہونے والا ہے۔ اس سے زیادہ
خوش کن کوئی خبر نہیں ہو سکتی اگر خواہان ریاست حکومت کی خدمت [illegible]

مہاراجہ سر یمین السلطنت کشن پرشاد بہادر۔ سی۔ ایس۔ آئی
سابق مدار المہام مملکت آصفیہ کے یہاں اعلیحضرت اقدس کی سواری
مبارک رونق افروز ہوئی تھی۔

ریاست بھوپال

اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ [illegible] باشہرت پایہ ہے کہ ترکی کی فتح یا صلح
بھوپال میں جشن منایا جانیوالا ہے۔ جس کے لئے بڑی بڑی تیاریاں
ہو رہی ہیں۔ اور بیگم صاحبہ بھی اس میں بڑی دلچسپی لے رہی ہیں۔ جشن صبح
منانے کے لئے جو [illegible] تیار کیا گیا ہے اس میں ایک مدرسہ کھولنے
[illegible] نام مدرسہ حمیدیہ ترکیہ ہوگا جس میں [illegible]

گو یہ معلوم ہندوستان کی اس ریاست میں ترکی زبان سیکھنے کیلئے
ایک خاص مدرسہ کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی ہے۔ جس میں ترکی
زبان کا مدرسہ اگر بھوپال میں جاری ہو جائے تو کیا اس سے [illegible]
پر حرف آ سکتا ہے یا ترکی زبان کا مدرسہ قائم کرنے [illegible]
دلیل ہو سکتی ہے۔ پھر نہیں یہ بات تعریف میں [illegible] ہے [illegible]
اپنے دیرینہ اخبارات سے [illegible] ہیں۔ لیکن جیسے اخبارات ہیں
اور جو پسند کئے جاتے ہیں وہی ان کے منہ آتے اور ان کے احکام پر
جا و بیجا تنقیدات کی بوچھار کرتے ہیں۔ ہم کو ذاتی [illegible] بیگم صاحبہ
بھوپال ماہر علوم السنہ ہیں اور یہ مدرسہ ان کے شوق کا [illegible]
کسی کو کوئی حق نہیں کہ اس پر نکتہ چینی کرے۔

ریاست اودیپور میواڑ

کے متعلق ہم نے کئی مضامین گذشتہ اشاعتوں میں شائع کئے تھے ان
کے رد میں ہم کو ایک طویل مراسلت "انصاف پسند راست گو" (معلوم
کون بزرگ ہیں اور ان کا کیا نام ہے؟) موصول ہوا ہے جس کے بعض
مضامین کی اشاعت پر مذہبی حلف دیا گیا ہے۔ اور سر [illegible]
بہادر فرمانروائے میواڑ اور ان کے روشن خیال مہاراج کمار [illegible]
جی صاحب بہادر کے حالات حکومت پر ایک طولانی تبصرہ کیا ہے اور [illegible]
ہم کو بھی خیانات سے محروم نہ چھوڑا ہے۔ اس مراسلت نے ہم کو [illegible]
کر رکھا ہے۔ اب ہم بھی ان صاحب کو جنہوں نے یہ تکلیف گوارا فرمائی
ان کے مذہب یا دھرم کی قسم دیتے ہیں کہ وہ اپنا نام کا انفرادی
طور سے ہم کو بتا دیں پھر بات پکی ہو ہم اس مراسلت کو
ضرور بالضرور شائع کر دیں گے۔ اگرچہ ہمارا یہ شعار نہیں ہے
حلف بڑی چیز ہے کسی ہستی پر کوئی اپنا ایمان قربان نہیں کر سکتا ہے
اگر مراسلت کے مطالب و مقاصد پر خاص طور سے غور کیا جائے
تو واقعی حالات عجیب و غریب ہیں۔

ریاست بجاور

ہمیں نہایت خوشی سے معلوم ہوا کہ ہز ہائینس حضور مہاراجہ [illegible] بہادر
والی ریاست بجاور نے عالیجناب خان بہادر قاضی محمد عقیل الدین احمد صاحب
کو جو ہمارے صوبے کے ایک ممتاز اور نامور ڈپٹی کلکٹر ہیں اپنی ریاست کا دیوان
مقرر فرمایا ہے۔ جس پر ہم موصوف کو خلوص دل سے مبارکباد دیتے ہیں
اور امید کرتے ہیں کہ ریاست بجاور میں آپکی خدمات مقبول و پسندیدہ
ثابت ہونگی کیونکہ [illegible] ایسی قسم کے [illegible] تجربات حاصل ہیں اور آپ [illegible]
[illegible]

دارالریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

اپنے سرکار کی آمد پیلک کو کیا کرنا چاہئے

زہے آمدنت باعث آبادی
ما ذکر تو بود زمزمۂ شادی ما

چند ہفتوں تک ہمارے سرکار نامدار دامت اقبالہم یعنی علیحضرت حضور پرنور نواب سر سید محمد حامد علیخان صاحب بہادر بالقابہم فرمانروائے ریاست رامپور دام اقبالہم وملکہم سفر بمبئی سے مع خیر رونق افزائے دارالریاست ہوکر مشتاقان دیدار کو اپنے جمال باکمال سے مشرف و ممتاز فرمانے والے ہیں اس خبر فرحت اثر سے جو خواہان اور جاں نثاروں کے دل بشاشت سے بھر رہے ہیں۔ اور انتظار کی گھڑیاں گن گن کر گزار رہے ہیں۔ اس موقع پر پبلک کو کیا کرنا چاہئے؟ یہ ایک سوال ہے جو صرف جذبات وفاداری سے پیدا ہوتا ہے جس کا بہتر جواب یہی ہے کہ ہم سب باشندگان رامپور کو نہایت گرمجوشی اور اخلاص سے وسیع اسٹیشن اور اوس کے وسیع میدان میں اپنے آقائے نامدار اور اون کے شہزادوں کا خیر مقدم کرنا چاہئے۔ اور جن راستوں سے سواری خاص باغ بینظیر جائے اون کے دو رویہ صفیں قایم کرکے یہ ثابت کر دینا چاہئے کہ اتنے دنوں کی مفارقت کو علیحضرت بندگان عالی کی جان نثار رعایا نے غیر معمولی اضطراب سے برداشت کیا ہے میرے نزدیک مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عالیجناب صاحبزادہ محمد عبدالمجید خان صاحب بہادر ہوم سکرٹری تاریخ آمد سے قبل عام طور سے اعلان فرما دیں کہ رعایا کو جو گی اس مبارک رسم میں شرکت کا سہولت سے موقع مل سکے

ہمارے شہر کو خوشنما عمارات کے لئے بالا امتیاز فوقیت بفیض علیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی توجہات شاہانہ سے حاصل ہو چکی ہے۔ اور وہ بلحاظ اعلی شہرت کے دور دور شہرت پذیر ہو چکا ہے۔ ایسے شہر کی جامع مسجد سابقا ایسی شاندار نہ تھی۔ علیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی غیور وہمدرد اسلام طبع عالی نے گوارا نہ فرمایا کہ دوسری سرکاری عمارتیں تو اسقدر وسیع و شاندار ہوں اور خانۂ خدا (مسجد جامع) ویسی ہی رہے۔ تو علیحضرت نے کئی سال ہوئے بکمال فیاضی و فیاضی

مستحکم و شاندار طریقے سے مسجد جامع تعمیر کرائی اوس کے صحن کو وسیع کیا اندرونی حصہ کو بڑھایا۔ مختصر یہ کہ شاندار تزئینات و نگرانی سے اوس کو دیکھنے کے قابل دید عمارت بنا کر چھوڑا ہے جس میں برقی روشنی کا بھی معقول انتظام ہے اور ہر قسم کی ضروریات مکمل ہیں۔ جو خزانہ ریاست سے متعلق کی گئی ہیں اور ہمیشہ انشاءاللہ تعالے پوری ہوتی رہیں گی اور اس کے برکات و حسنات نصیب عالی بندگان عالی متعالی ہونگے۔ الحال اوس کی ضرورت محسوس کی گئی کہ سائبان و فرش جامع مسجد مکمل ہوں۔ یادشاہوں کا واضح بیان یہ ضرب المثل مقولہ ہے۔ اور حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم تو ایسے امور میں نہایت عالی حوصلہ اور بلند ہمت واقع ہوئے ہیں۔ مگر رعایا کے مسلمانوں کو جب یہ خیال سچ اور حق تک پہونچا کہ کچھ نہ کچھ حصہ اس کار خیر میں ہم لوگوں کو بھی لینا چاہئے تو ایسا ایمان افروز ہوگیا کہ مکمل سائبان و فرش کا انتظام وہ چندہ سے کر سکتے ہیں۔ بنابریں علیحضرت کی با اثر مسلمان اس کے لئے چندہ کر رہے ہیں۔ اور مقام مسرت ہے کہ اب تک جلیل القدر حکام نے اس کار خیر کے لئے معقول رقمیں پیش کردی ہیں جن کا ہم سب کو شکر گزار ہونا چاہئے۔ عوام میں تحریک چندہ جاری ہے۔ یہ کام ہزاروں روپے کا ہے تحصیل چندہ ایک کمیٹی قایم کر دی گئی ہے جس میں مشاہیر حکام و علماء ہیں اور خاص طور سے جناب صاحبزادہ سید محمد مصطفےٰ علیخان صاحب بہادر حاکم مال ریاست رامپور جو ایک با وقار و مرتاض متقی المذہب بزرگ ہیں اس میں شریک رہتے ہیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ جناب حاکم مال صاحب بہادر کی خدمت میں چندہ پیش کریں کیونکہ آپ خاص دینی جذبہ سے یہ خدمت انجام دے رہے ہیں یہ خیال دل میں نہ لایا جائے کہ ریاست یا اسلامی کام نہ کر سکی وہ تو ایسے ایسے بہت سے کام کر رہی ہمت عالی رکھتی ہے لیکن ہم حصول برکات سے محروم رہجاتے۔ ایک نوع سے ہمیں ریاست کا مشکور ہونا فرض ہے کہ اوس کی عالی ظرفی نے ہم کو یہ موقع دیا۔ ہمارا نام بھی حصہ چندہ میں ہے۔ ہم اپنے احباب کرام کو توجہ دلاتے ہیں کہ اگر وہ کوئی رقم ہمکو اس کار خیر کے لئے ارسال فرمائیں گے تو ہم رسید ضابطے کے علاوہ اون کا نام نامی معہ پتہ دسکونت اخبار میں شایع کردیں گے۔ جو حضرات اظہار فیاضی کے لئے ایسے نیک مواقع تلاش فرماتے ہیں اون کے لئے یہ بہترین موقع ہے

ابھی ابھی ہم جامع مسجد کا ذکر خیر لکھ رہے تھے کہ کلکتہ کا روزنامہ "انقلاب زمانہ" مطبوعہ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۳ء ۳۰ ستمبر کی صبح کی ڈاک سے ملا اوس کے صفحہ ۳ پر بعنوان "رامپور میں شرعی احکام کا پرتو" چند سطروں کا ایڈیٹوریل نوٹ پڑھنے میں آیا جس میں رامپور کی تحریک کے حوالے سے یہ محض بے بنیاد اور بالکل لغو خبر شایع کی گئی ہے کہ ہمارے ہمدرد و سرپرست اسلام نواب صاحب ریاست رامپور نے خطبہ میں خلیفہ رفعت دعا

باشندے اور دشمنان دین کے حق میں بددعا کرنے کے جرم میں امام جامع مسجد کی چار مہینوں کی تنخواہ روک لی ہے - اور بارہ برس کی جو کہ رسم جدید کی اجرا کی وجہ بتائی جاتی ہے۔ یہ خبر ہر کسی لیے گورنمنٹ دبدبہ شخص کی جو ہو جائے حکمران کی نیک نامی کو عام مسلمانوں میں مشکوک و مشتبہ بنانے کی نہایت ناجائز اور زور رکھتا ہے - خدا کے فضل سے ہم اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں مسلمان ہمیشہ نہیں ہوا کرتے ہم بغیر کسی ہدایت یا خوشامد کے بر ملا کہتے ہیں کہ ہمارے نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم مذہبی معاملات میں ... لیکن کبھی حضور نے کسی کے مذہبی معتقدات میں دست اندازی نہیں فرمائی - ابتک تو ہم جس طریقے سے قدیم سے خطبہ جامع مسجد کے منبر پر ہوتا آیا اوسی طریقہ سے سنتے ہیں نہ معلوم کہ یہ نامہ نگار کس عالم میں یہ تحریر لکھکر اپنے آپ کو ایک ہمدرد و خیر خواہ اسلام ریاست کے مقابلہ میں گناہ مبتلا و متعصب کا مرتکب قرار دیا ہے انقلاب زمانہ ایک آزاد نویس اخبار ہے لیکن انقلاب کے ایڈیٹر نے مراسلہ شایع کیا ہوتا بہتر ہوتا کہ بند وہ مراسلہ نویس کا نام شایع فرما کر رامپور کی مسلم پبلک کو تسکین فرماتے تاکہ یہ سمجھ لیا جائے کہ اس قسم کے ناجائز نتائج جب وہ ہمارے حکمران پر کرتا ہے تو گویا تمام مسلم پبلک کو اپنے ایسے شکوک کا شکار کرنا چاہتا ہے - ہم انقلاب زمانہ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہمارے سرکار دولتمدار اوسی طرح اسلام کے ہمدرد و سرپرست مسلمانان ہیں جس طرح نواب خلد آشیان بہادر تھے بلکہ جدامجد سے بھی سعید کا نیر بعض امور اسلامیہ میں بڑھا ہوا ہے اور وہ صرف اشارہ سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ہمارے سرکار دولتمدار ایک مسلم اور اسکے دریادل و بلند ہمت ہوتے ہیں - آپ کا افسوس اور آپکا تعجب ایک بے بنیاد بات پر محض عبث ہے - افسوس اوس بد باطن مراسلہ نویس پر ہے جس نے آپ کو یہ لغو خبر دی اور فرمان ایڈیٹر کے لایق نہ سمجھے آپ کو معذور سمجھا - ہم نہیں سمجھتے کہ ان باتوں سے یہ کیا بنا بگاڑ سکتے ہیں - امام صاحب جامع مسجد سے ہمارے خاندانی دیرینہ تعلقات ہیں ہم نے کبھی اون کی زبان سے یہ نہ سنا کہ اونکی تنخواہ روک لی گئی ہے پھر کس طرح رامپور میں خرشی اعمال کا پتہ تو چل سکتا ہے - اگر جلد سے جلد آپ نے اپنے روزنامہ میں اس غلط خبر کی تردید شایع کی تو مسلمانوں کی سخت آزردگی کا باعث ہوگا - اور نیز آیندہ کے لئے بغیر تحقیق ایسی بے بنیاد خبریں شایع کرنا اخبار کے وقار کو کم کرنا ہوگا -

بارش گذشتہ ہفتے میں جسقدر ہو گئی وہ مزارعین کی تمنا کے موافق ثابت ہوئی جس سے ندی نالے بھر گئے تھے اس ہفتے یوں تو کئی روز سے بادل آسمان پر چھائے ہوئے تھے لیکن

۲۷ ستمبر کو شام کے وقت سے شروع ہوکر ۲۸ ستمبر کو دن کے ایک بجے تک جو مسلسل بارش ہوئی اوس سے خاص خاص توقعات ہیں شہر میں وہ موسمی مزدوروں کی طرف سے باران رحمت ہوئی اسکی ابتدا سے خدا کا شکر ہے ہمارا شہر امراض فصلی سے محفوظ ہے بارش ہنوز ہو رہی ہے -

خلاصہ خبرین

ہاوڑہ میں ۲۳ ستمبر کی رات کو کرنل میکنزی ایسٹ انڈین ریلوے کی ایک چلتی ٹرین میں قتل کردیئے گئے ہیں جو ہاوڑہ سے اول درجہ میں مغل سرائے جا رہے تھے - پولیس نے قاتل کی گرفتاری کیلئے پانچہزار روپیہ کا انعامی اشتہار جاری کیا ہے -

رنگون کی خبر مظہر ہے کہ مسٹر کسیلنسی وایسرائے کی آمد پر ان کا شاندار خیر مقدم کرنے کی تیاریاں ہیں اس سلسلہ میں ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا جلسہ میں تقریباً ۹ ہزار روپیہ جمع کیا گیا - ایک ہندوستانی نے پانچہزار روپیہ چندہ دیا -

بھاونگر سٹیٹ کے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے پولیس کی ایک جماعت کے ساتھ دو سب سے مشہور و شاطر ڈاکو کو گرفتاری کی کوشش میں ہلاک کر دیا - ۱۹ ستمبر کو ڈاکوؤں کے گروہ کا ریاست کے ایک موضع میں محاصرہ کیا گیا اور جب سردار گروہ کو معلوم ہوا کہ وہ بچ نہیں سکتا تو اوس نے سخت مقابلہ کیا - آخر میں ایک گولی سے ہلاک ہوا

دریائے گومتی (لکھنؤ) میں سخت سیلاب آیا ہوا ہے ۲۹ ستمبر کے اودھ اخبار نے جو حالات لکھے ہیں وہ سخت تشویشناک ہیں - خدائے تعالی رحم فرمائے -

سہارنپور میں ۲۲ ستمبر کو ہندو مسلم لیڈروں کا ایک مشترکہ جلسہ وہاں کے فسادات کی تحقیقات کے لئے منعقد ہوا - جناب مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب قبلہ خود شریک تھے آخر میں مفسدین کا پتہ لگانے کے لئے ہندو مسلم اصحاب کی ایک کمیٹی بنائی اور مسیح الملک بہادر نے نصیحت کی کہ معمولی جھگڑوں پر آپس میں لڑنا چھوڑ دیں -

دہلی سے کارکنان کانگریس کی واپسی کے بعد امرتسر میں نہایت سرگرمی کے ساتھ کام ہونا شروع ہوگیا ہے - ڈاکٹر کچلو نے جو صدر ناقابل کمیٹی کے داعی ہیں - ممبران کمیٹی کے پاس خطوط روانہ کر کے مسئلہ نابھہ کے متعلق اون سے رائیں طلب کی ہیں - معلوم ہوا ہے کہ اکالیوں کے جتھے روزانہ کثیر روانہ ہو رہے ہیں - اور اون کی جگہ پر یہاں اور اکالی جمع ہو رہے ہیں - یہ بھی سنا جاتا ہے کہ ہز ایکسلنسی گورنر پنجاب اس جدوجہد کے خلاف سخت کارروائی کرنیکے متعلق غور

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ریاست فرید کوٹ میں عرس فریدی

(از جناب منشی عنایت محمد خان صاحب قادری رضوی جنرل سیکرٹری انجمن معین الاسلام فیروزپور چھاؤنی)

امسال عرس فریدی کا جشن جو ہر سال منعقد ہوتا ہے حضرت فرید الملت والدین بابا فرید گنجشکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ واقع ریاست فرید کوٹ میں زیر صدارت جناب حضرت پیر شاہ محمد غوث صاحب فریدی صابری سجادہ نشین چلہ مبارک کے زیر صدارت ۱۱ و ۱۲ صفر المظفر منعقد ہوتا ہے … محترم بزرگ … حضرت مولانا مولوی مفتی حاجی احمد مختار صاحب قبلہ صدیقی مدظلہ العالی محدث قصوری کی معیت میں شرکت عرس کی سعادت نصیب ہوئی۔ ہماری گاڑی ٹھیک … بجے اسٹیشن فرید کوٹ پہنچی وہاں حضرت سجادہ نشین صاحب کی طرف سے معزز مہمانوں کے استقبال کے لئے سرکاری موٹر موجود تھی اس پر سوار ہو کر چلہ مبارک پر پہنچے نعت کا اژدحام تھا۔ اور زیر تعمیر مسجد میں نماز مغرب پڑھی جا رہی تھی۔ نماز مغرب کے ساتھ مجلس قوالی کا اختتام ہوا۔ اور مسلمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ ٹھیک ۹ بجے حضرت مولانا احمد مختار صاحب قبلہ کی اقتدا میں نماز عشا پڑھی گئی۔ دس بجے محفل میلاد سید الامجاد منعقد ہوئی۔ حافظ غلام نبی صاحب صابری نظامی امام مسجد حافظ سکندر فیروزپور چھاؤنی نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ نعت خوانی کی۔ ٹھیک دس بجے خاکسار راقم الحروف نے حضرت مولانا صدیقی صاحب کی نعت ادا کی اور مولانا ممدوح الصدر کے … انگیز … ہوئے۔ حضرت مولانا مدظلہ العالی نے مخصوص انداز میں ایک نہایت موثر اور پر درد تقریر فرمائی اور حضرات اولیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے … کا ذکر فرمایا اور اس کے بعد چلہ مبارک پر جو مسجد تعمیر ہو رہی ہے اور ابھی مکمل … تکمیل کے لئے مسلمانوں کو خاص طور پر متوجہ فرمایا۔ آپ کی پردرد اپیل سے متاثر ہوتے ہوئے حضرات … اسلام مبلغ … روپیہ نقد اکٹھے کئے جس میں … خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ حضرت پیر شاہ محمد غوث صاحب قبلہ صابری … نے اپنی طرف سے مبلغ … روپیہ پیش کئے اور فیروزپور چھاؤنی …

… الدین صاحب ٹھیکیدار نے مبلغ ۵ روپیہ نقد مرحمت فرمائے
مندرجہ ذیل حضرات نے وعدے فرمائے۔

جنرل سیکرٹری انجمن معین الاسلام فیروزپور … عہ
جناب مولوی شاہ بہاؤ الدین صاحب فریدی قادری … ۵ عہ
میاں نواب الدین صاحب … عہ
نامعلوم الاسم صاحب ۵/

مولانا کی تقریر پر حضرات ذیل نے فراہمی چندہ میں اسوقت نمایاں حصہ لیا۔ حضرت مولانا مولوی حاجی حافظ حسین محمد صاحب قبلہ … فیروزپوری۔ جناب شیخ میرزا محمد صاحب نقشبندی پنشنر تحصیلدار … جناب شیخ غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ اسلامیہ سکول فرید کوٹ۔ جناب میاں الہ دین صاحب ٹھیکیدار فیروزپور چھاؤنی۔

حضرت مولانا صدیقی نے ایک بجے شب کو سلام و قیام پر مجلس میلاد کا اختتام کیا۔ اتوار کو حضرت مولانا حسین محمد صاحب … حسنہ سے حضار عرس کو مستفید فرمایا تھا۔ فیروزپور چھاؤنی سے ایک کثیر جماعت شرکت عرس کے لئے حاضر ہوئی۔ قصور … سے … بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ جناب پیر صاحب کی زبانی … ہو کر نہایت خوشی ہوئی کہ ریاست کی طرف سے اس موقعہ پر … انتظام … و زیبائش کے لئے کافی مالی امداد ملتی ہے … چونکہ کئی بزرگوں سے مجھے تعارف نہیں ہے اس لئے ان حضرات کا نام لکھنے سے قاصر ہوں۔ تاہم کرم … شمس الدین صاحب صابری … فیروزپوری قابل ذکر ہیں۔

مرکز وفود اسلام کی جدوجہد

عالیجناب چودھری عبدالحمید خان صاحب رضا رئیس اعظم شروانی سہاور کی مساعی جمیلہ

(از قاضی محمد احسان الحق صاحب نعیمی ناظم مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفے بریلی)

ضلع ایٹہ میں آریوں کو جو ناکامیاں ہو رہی ہیں ان کی اطلاع اخبار بین حضرات پر پوشیدہ نہیں ہیں اس ضلع کے وفد شروانی نے جس قابلیت و جانفشانی سے نگرانی فرمائی ہے اس کا یہ نتیجہ ہے کہ آج آریوں کو وہاں برابر ہزیمتیں ہو رہی ہیں باوجود یکہ وہ کئی مرتبہ ذلیل ہو کر خائب و خاسر ہو چکے ہیں لیکن اپنی کوششوں سے باز نہیں آتے … اطلاع … کسی طرح بھی ممکن ہوتا ہے غریب نو مسلم راجپوتوں کو … دوبارہ … کی کوششیں کرتے ہیں کبھی ان کو زمین …

ہندو بنی کرنیکی دھمکی دیجاتی ہے کبھی انھیں کثیر روپیہ کا لالچ دیکر کبھی ان پر زمیندارانہ دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ بہرحال ہر طرح سے ان غریبوں کو ستایا جاتا ہے اور انھیں دین حنیف سے پھیر دینے کی کوشش کیجاتی ہے۔ ابھی حال میں موضع رجولا میں جہاں عرصہ سے آریہ لگے ہوئے ہیں انھوں نے مشتعل نام دو مسلم راجپوتوں کو مرتد ہونے پر آمادہ کر لیا تھا جس کامیابی پر انھیں بڑا ناز تھا تاریخ مقرر کی۔ انھوں نے دور دور سے اپنے شیکھوں اور ہندوؤں کو مدعو کیا اور ... تقسیم کرنے کے لئے منگوائے اس خبر کو پا کر ... صاحب شاستری سیکرٹری ... مشن ضلع ایٹہ وہاں پہونچے اور دونوں لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن ان کو اس طرح دائم کر دیا گیا تھا کہ وہ کسی طرح اپنے خیال سے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔ آریوں کو بڑی خوشی تھی کہ بہت عرصہ کے بعد یہ کامیابی ہوئی اب وہ تاریخ آئی جبکہ ان کو مرتد بنایا جانے والا تھا۔ اگنی کنڈ ... جینیو آئے۔ اور تمام حوالی موالی اس کے گرد جمع ہوئے اور ان دونوں کو اشنان کرایا بار بار ... کے نعرے بلند ہوئے تھے اور ان دونوں مرتدین نے جینیو پہنے چاروں طرف سے ... ہونے لگے اور مبارک مبارک کی آوازیں بلند ہونے لگیں ... نے ان کو مرتد ہونے پر آمادہ کیا نہایت کچھ شادمانی ... کہ یہ خبر تھی کہ جینیو ابھی ایسی تعظیم و توقیر کے ساتھ ان کے گلے میں ڈالے گئے تھے اور سر پر جوتیاں پڑیں گی۔ جینیو توڑ کر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا نعرہ۔ پانچ من لڈو تھالیوں میں سجے ہوئے ہیں۔ تمام لوگوں کی نگاہیں ادھر لگی ہوئی ہیں سالک صاحب ... لیتے ہیں کہ اس ارتداد کی خوشی میں لڈو تقسیم کئے جائیں۔ تمام گاؤں کے بچے جمع ہیں اور ابھی بانٹنے کی نوبت نہیں آئی ہے کہ ایک مرتد نے سوال کیا کہ جب ہم آپ کی برادری میں شامل ہو گئے تو آپ کو چاہئے کہ آپ ہمارے ہاتھ کا کھانا کھائیں اس پر آریوں کے پیروں سے زمین نکل گئی انھوں نے کچھ حیلہ حوالہ کیا کہ ... نہیں ہے۔ اور تم تو ہمارے بھائی ہو گئے اب تم سے کس بات کا پرہیز ہے۔ لیکن ان سے اصرار کیا اور کہا کہ مجھے اسوقت تسلی ہوگی جب آپ ہمارے ہاتھ سے ہمارے ہاتھ کی پکی ہوئی چیز کھائیں گے عجیب مصیبت تھی کچھ کہتے سنتے نہ بن پڑتا تھا آخرکار یہ مشورہ یہ جواب دیا گیا کہ ابھی ہم نہیں کھا سکتے کچھ عرصہ بعد دیکھا جائیگا جس کا جواب اس نے یہ دیا کہ جب ہم شدھ ہو گئے اور تم نے ہمیں اپنے میں ملا لیا ... کیا وجہ ہے کہ آپ ہمارے ہاتھ کا نہیں کھاتے ... [illegible]

ہم سے منافرت کرتے اور یہ کہکر ایک نعرہ تکبیر لگایا اور جینیو ... کرکے بھری جماعت میں پڑھ لیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) لڈو دینے کے واسطے ہی رکھے ... دینا چاہے مگر انھوں نے بھی لینے سے انکار کر دیا ... بچے گئے ... وہ لوگ جو مرتد کرنے کے لئے باہر سے ... چند مقامی آریہ رہ گئے یہ بھی تھوڑی دیر کے بعد ... آئے۔

جماعت نمایندگان تبلیغ آگرہ و اودھ
نام جمعیت تبلیغ الاسلام متوا آگرہ و اودھ

(از جناب مولینا محمد عبدالحی صاحب نائب ناظم جمعیت تبلیغ صوبہ آگرہ و اودھ)

جلسہ انتظامیہ مجلس نمایندگان تبلیغ کا ۱۲ ستمبر ۱۹۲۳ء کو دفتر جمعیت تبلیغ میں بوقت دس بجے دن زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد عبدالماجد صاحب قادری بدایونی منعقد ہوا۔ پہلے جلسہ کی کارروائی پڑھ کر سنائی گئی۔ ناظم صاحب نے مطبوعہ رپورٹ پڑھی جس میں حسابات ۲۳ ... ۱۹۲۳ء لغایت ۳۱ جولائی ۱۹۲۳ء پیش ہوئے ... شعبہ تبلیغ جمعیت العلمائے ہند شعبہ آگرہ نے جس بعض ... بہت غور سے ملاحظہ فرمایا اور مولوی عبدالرحمن صاحب ناظم ... قنوج و حافظ عبدالسلام صاحب کا شیخ نے بھی سرسری نظر ... بعد حسابات دوسری نشست کیلئے جناب صدر نے ملتوی فرمائے ... جن حضرات کو کچھ شک ہو وہ اس درمیان میں اطمینان فرمالیں ... حسب ذیل رزولیوشن پیش ہو کر پاس ہوئے۔

(۱) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ دائرہ اسلام میں جدید داخل ہونیوالے لوگوں کے لئے عموماً اور ملکانہ راجپوتوں کے لئے خصوصاً ایک مدرسہ قائم کیا جائے جس میں صوبہ متحدہ کے نو مسلمین کی تعلیمی و صنعتی ... اور طعام اور قیام کا انتظام رکھا جائے۔ نیز یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ... کا مدرسہ قائم کرنے کے لئے انجمن اتحاد مسلم راجپوتان ہند کو توجہ دلائی جائے کہ وہ جلد سے جلد اس کا انتظام کرے۔

(۲) تجویز ہوا کہ حساب مندرجہ رپورٹ مرتبہ ناظم صاحب تبلیغ قابل اطمینان اور صحیح ہے اور منظور کیا جاتا ہے اور جلسہ ناظم صاحب کے شکریہ کے ساتھ ان کی محنت و جانفشانی پر مبارکباد دیتا ہے۔

(۳) مجلس نمایندگان جس وقت ... [illegible] ... عمل ...

اتفاق و اشتراک عمل مفقود ہوا اور مختلف صورتوں کے ساتھ رونما ہو کر بد قسمتی سے مجلس نمائندگان کے نمائندگان کو رد دیا جس کے خلاف رہا جس سے اس مجلس کے کام میں دشواریوں کا سامنا ہوتا رہا اور وہ تقویت و استحکام اس اتفاقی رد سے مفقود ہو گئی جو اس مجلس کا منشاء بنیاد تھا لہذا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ مجلس نمائندگان تبلیغ کی موجودہ ہیئت باقی نہ رکھی جائے اور اس کا اثر منتشر کی اور کیا [illegible] ختم سمجھا جائے اور بجائے اس کے امداد و انسداد کا کام صوبہ آگرہ و اودھ [illegible] ہندوستان میں تبلیغ کے اغراض کی اشاعت و تکمیل کے لئے [illegible] مرکز تبلیغ الاسلام قائم ہو چکی ہے جس میں ملک کے ہر خیال کے اکثر اہل الرائے مسلمان جو اشاعت و تبلیغ اسلام سے دلچسپی رکھتے ہیں شامل ہیں لہذا یہ جلسہ [illegible] کی رائے میں ضروری ہے کہ صوبہ [illegible] ان مقاصد کی اشاعت و تکمیل کے لئے ایک جمعیت تبلیغ الاسلام صوبہ آگرہ و اودھ قائم کر کے اس کو جمعیت مرکزیہ تبلیغ الاسلام سے [illegible] کر دیا جائے اور مجلس نمائندگان تبلیغ کے موجودہ عہدہ داران جمعیت تبلیغ الاسلام صوبہ آگرہ کے عہدیداران و ارکان سمجھے جائیں

[illegible] تخمینہ اخراجات چار ماہ ستمبر ۱۹۲۳ء لغایت دسمبر ۱۹۲۳ء تعدادی مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل منظور کیا گیا

(تخمینہ منظور شدہ اخراجات مجلس نمائندگان تبلیغ)

از ابتدائے ستمبر ۱۹۲۳ء لغایت دسمبر ۱۹۲۳ء

نمبر شمار	مدات	تعداد رقم
۱	تنخواہ داعی	۴۰۰ روپیہ
۲	سفر خرچ	۲۵۰۰ ،،
۳	اخراجات دفتر، تنخواہ اخباران و اسٹیشنری وغیرہ	۱۶۰۰ ،،
۴	خوراک کارکنان [illegible]	۴۰۰ روپیہ
۵	مدارس و مکاتب	۲۰۰۰ ،،
۶	اشاعت اشتہارات وغیرہ	۴۰۰ ،،
۷	مہمانان مسلم راجپوتان	۲۰۰ ،،
۸	اخراجات [illegible]	۲۰۰۰ ،،
۹	تعمیر و مرمت مساجد و چاہات	۴۰۰۰ ،،
۱۰	خرید اخبارات	۵۰ ،،
۱۱	امداد مجالس ماتحت	۲۰۰۰ ،،
۱۲	تبلیغ و مناظرہ کی	۸۰۰ ،،
۱۳	[illegible]	۱۶۰ ،،
۱۴	متفرقات	۳۰۰ ،،
	میزان انیس ہزار چھ سو دس روپیہ	(۱۹۶۱۰)

مسلمانان پنجاب کو مژدہ

(از جناب ایوب علی صاحب رضوی نائب ناظم جماعت رضائے مصطفی)

بتاریخ ۱۰ صفر ۱۳۴۲ھ ہجری شب شنبہ پنجاب میل سے ہمارا ایک وفد جس میں مشاہیر علمائے کرام شامل ہیں بسرکردگی حضرت مولینا مولوی شاہ محمد مصطفی رضا خان صاحب خلف اصغر حضور پر نور اعلیحضرت عظیم البرکت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالی عنہ مسلمانان کوہ ڈلہوزی کی درخواست پر بغرض تبلیغ و حفاظت اسلام کی غرض سے روانہ ہو گیا۔

فقیر ایوب علی رضوی نائب ناظم صدر دفتر جماعت رضائے مصطفی (بریلی)

سلسلہ تبلیغ و اشاعت اسلام جبل پور

(از نائب ناظم صاحب جماعت طاہرین ... الحق جبل پور)

سلسلہ تبلیغ و اشاعت اسلام جبل پور میں آستانہ اسلامیہ پر حاضر ہو کر شاہزادہ عالیشان مولینا مفتی عبد الباقی محمد برہان الحق صاحب رضوی کے دست حق پرست پر شرف اسلام سے فیضیاب ہونے والے بھائیوں کی فہرست ... آخری چھ ماہ کی بغرض حاضر کی گئی تھی اب ماہ محرم تا ربیع الآخر ۱۳۴۲ھ کی فہرست ...

نمبر شمار	تاریخ	نام سابق	ولدیت	قومیت	سکونت	محلہ	اسلامی نام
۱	[illegible] محرم [illegible]	مسماۃ سونی	نامعلوم	گونڈ	ناگپور حال جبل پور	جبل باغ	مسماۃ کلثوم بی
۲	،، ،، ،،	،، منی	رام لال	کھٹیک	جبل پور	دیپری تالاب	،، بیبیا
۳	،، ،، ،،	مسمی امرت	کنجی لال	،،	،،	،،	مسمی امیر
۴	۹ ربیع الآخر	مسماۃ کملا	گنیش	لودھی	موضع [illegible] جبل پور		مسماۃ کریما
۵	۱۷ ،،	،، مسماۃ کیسر با	بھیرون	ڈھیمر	جبل پور	پچھوا تالاب	،، سلیمہ بی
۶	۲۲ ،، ،،	،، سونا	پچنیا	[illegible]	،،	گنجی پورہ	،، رحمت بی

بدن کے سفید داغ برص جلبہری کی بیر فقری جڑی

معزز ناظرین! ہمیں دوسروں کی طرح فضول تعریف کرنا نہیں چاہتا اگر اس کے ایک دن کے تین بار کے استعمال سے سفید داغ بالکل نہ جاتے ہوں تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرارنامہ لکھا لیں قیمت ہر داغ کے لئے ... **تحفۂ درویش** چیک، سینا، ساہا سے داغوں کو دور کرنے میں اکسیر اعظم ہے۔ ہزاروں مریض شفا پا چکے ہیں قیمت چار روپیہ ...

سفوف حسن افروز - اس کو منہ پر لگانے سے تمام قسم کے بدنما داغ دھبے جھائیاں کیل مہاسے غائب ہو جاتے ہیں۔ کالے اور کملائے ہوئے چہرے کو مخمل کی طرح ملائم اور گلاب کی طرح خوبصورت و دلفریب بنا دیتا ہے قیمت چار روپیہ فی آنہ

مولینا شاہ ابوالمسعود محمد عبدالحفیظ النعمانی نمبر ۹۴ دربھنگہ

دربھنگہ کے اعلیٰ تمباکو قوام بہار و گلابی لیچیاں

تمباکو سفید اگولہ زعفرانی بہترین۔ چیدہ اور بڑے ولیسا فیصدی ... فی پاس ملے محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔

قوام بہار و گلابی لیچیاں - بہت سالہ فی درجن تین روپیہ ... دو سالہ (عنہ) لیچیاں (...) روپیہ مکمل فہرست ... ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمائیے۔ **اطلاع** - بغیر پیشگی ... تعمیل فرمائش نہیں ...

منیجر سینٹ گارڈن نمبر ۱۸ دربھنگہ (بہار)

بکس مردمی

اگر آپ کو نامردی، جریان، سرعت انزال، کثرت احتلام، ضعف باہ، کمزوری پیشاب کے قبل یا بعد سفید رطوبت آتی ہو ... کا مرض ہو جس سے ... جس کی وجہ سے اعضاء ... مستی کی ہو ... ایسی ... جلد ... تمام ... قوت مردمی زائل ہو گئی ہو تو فوراً آپ بکس مردمی منگا کر استعمال فرمائیں اس بکس میں کھانے اور لگانے دونوں قسم کا ... موجود ہیں۔ ... صحت اور پورے چالیس دن کے واسطے کافی ہیں ... کہ اس کے متواتر استعمال سے بالعموم اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ محض چالیس دن کھلانے سے ... باروں کو سفید ہونے نہیں دیتی اور سفید ہونے کو فوراً روک دیتی ہے بکس مردمی کے استعمال میں نہ تو کسی موسم کی خصوصیت ہے ... قیمت فی بکس مردمی آٹھ روپے (عہ)

لطف عیش - یہ گولیاں نہایت ہی ممسک و ... مجبوبہ سے فریفتہ و شیدا ہو جاتا ہے۔ پھر دوسرے شخص سے کبھی خوش نہ ہوگی قیمت فی درجن چار روپیہ پانچ آنے ...

منیجر کارخانہ بکس مردمی نمبر ۴۳ دربھنگہ (بہار)
(تار کا پتہ دست شفا دربھنگہ)

حسینی بیتی

مثنوی کی ... شہدائے کربلا کی ... جس کو سید ... ملاحظہ فرمائیں ... اور انکو جناب محمد عبدالواحد ... صاحب نے اپنے ... میں ... کرکے شائع کیا ہے ... علاوہ ... کے ... پڑھنے کا لطف حاصل ہو سکتا ہے قیمت ...

ملنے کا پتہ

منیجر خطیب و نظام المشائخ
دریچہ چینی ... پوسٹ بکس نمبر ...
دہلی

فصلی بخار و طحال کی دوا

فصلی بخار و طحال کیلئے یہ ایک ہی دوا ہے

آج کل سیکڑوں اشتہار فصلی بخار و طحال کی دوا کا آپ دیکھتے ہونگے مگر ان میں عموماً کونین جزو رہتی ہے اس لئے یہ دوائیں بخار کو کچھ وقت تک روک تو دیتی ہیں لیکن پورے آرام نہیں کر سکتی ہیں ایسے بخار کے لئے ڈاکٹر ایس کے برمن کی فصلی بخار و طحال کی دوا چند روز میں ایکدم آرام کرنے کا دعویٰ رکھتی ہے اور عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھکر قیمت بھی بہت ہی کم رکھی گئی ہے اس میں تین خاص صفتیں ہیں (۱) یہ ملیریا کے کیڑوں کو مار دیتی ہے اس لئے چار پانچ ہی خوراک کے استعمال سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے (۲) یہ خون کو گاڑھا کرتی ہے۔ اور اس کی خرابیوں کو مٹاتی ہے (۳) یہ طحال کو گلاتی ہے قیمت فی شیشی کلاں عہ شیشی خورد ... محصول شیشی کلاں ... اور خورد ...

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرائٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا